SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ ایکٹ نمبر X مجریہ 2012

SINDH ACT NO X OF 2012

سید عبداللہ شاہ انسٹیٹوٹ آف میڈیکل سائنسز ایکٹ، 2012

THE SYED ABDULLAH SHAH INSTITUTE OF MEDICAL SCIENCES ACT,2012

فہرست (CONTENTS)

فہرست

تمہید (Preamble)

دفعات

1. مختصر عنوان اور شروعات۔

Short Title and commencement

2. تعریف۔

Definition

3. ادارے کا قیام

Establishment of the Institute

4. جائیداد اور افراد

Property and Persons.

5. ادارے کے کام

Functions of the Institute

6. ادارہ سب کے لیئے کھلا ہو گا ۔

Institute open to all.

7. سرپرست۔

Patron.

8. ادارے کے معاملات کا انتظام۔

Administration of the affairs of the Institute.

9. بورڈ کے اختیارات اور کام۔

Power and Functions of the Board.

10. بورڈ کے اجلاس۔

Meetings of the Board.

11. ادارے کا ڈائریکٹر ۔

Director of the Institute

12. ادارے کے اختیارات

Powers of Director

13. اکیڈمک کاؤنسل۔

Academic Council

14. ادارے کے عملداروں اور عملے کی مقرری اور شرائط اور ضوابط

Appointments and terms and conditions of officers and staff of the institute.

15. سلیکشن بورڈ

Selection Board

16. فنڈ

Fund.

17. فنڈ جمع کرنا

Crediting of the funds.

18. فنڈز کی سرمایہ کاری اور استعمال

Investment and utilization of the Funds.

19. اکاؤنٹس سنبھالنا اور اکاؤنٹس کی آڈٹ

Maintenance of accounts and audit of accounts

20.سالانہ رپورٹس اور پیریڈیکل رٹرنس

Annual reports and periodical returns.

21.رکاوٹیں ہٹانا

Removal of difficulties.

22.دائرہ اختیار پر پابندی

Bar of Jurisdiction.

23. چھوٹ

Indemnity

24.ضوابط بنانے کے اختیار

Power to make regulations.

سندھ ایکٹ نمبر X مجریہ 2012

SINDH ACT NO X OF 2012

سیدعبداللہ شاہ انسٹیٹوٹ آف میڈیکل سائنسز ایکٹ، 2012

THE SYED ABDULLAH SHAH INSTITUTE OF MEDICAL SCIENCES ACT,2012

[12 اپریل 2012]

ایکٹ جس کے ذریعے ادارہ قائم کیا جائے گا جسے سید عبداللہ شاہ انسٹیٹوٹ آف میڈیکل سائنسز سیوھن کہا جائے گا،

جیسا کہ سیوھن میں انسٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز قائم اور اس سے متعلقہ یا منسلک معاملات کے لیئے قدم اُٹھانا ضروری ہو گیا ہے،

اس کو اس طرح سے عمل میں لایا جائے گا۔

مختصر عنوان اور شروعات۔
Short Title and commencement

1.(1) اس ایکٹ کو سیدعبداللہ شاہ انسٹیٹوٹ آف میڈیکل سائنسز ایکٹ، 2012 کہا جائے گا.

(2) یہ فی الفور نافذ العمال ہو گا۔

تعریف
Definition

.2 اس ایکٹ میں جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہوں تب تک:

(a) "اکیڈمک کاؤنسل" سے مراد ادارے کی اکیڈمک کاؤنسل،

(b) "بورڈ" سے مراد ادارے کا بورڈ آف گورنرز،

(c) "چیرپرسن" سے مراد بورڈ کا چیئرپرسن،

(d) "ڈائریکٹر" سے مراد ادارے کا ڈائریکٹر،

(e) "حکومت" سے مراد سندھ حکومت

(f) "انسٹیوٹ" سے مراد سید عبداللہ شاہ انسٹیٹوٹ آف میڈیکل سائنسز،

(g) "میمبر" سے مراد بورڈ کا میمبر،

(h) "بیان کردہ" سے مراد ضوابط کے مطابق بیان کیا گیا،

(i) "ضوابط" سے مراد اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے ضوابط،

(j) "سلیکشن بورڈ" سے مراد ادارے کا سلیکشن بورڈ، اور

(k) "شاگرد" سے مراد ادارے کا شاگرد،

ادارے کا قیام

Establishment of the Institute diplomas.

3.(1) ادارہ جسے سید عبداللہ شاہ انسٹیٹوٹ آف میڈیکل سائنسز ایکٹ سیوہن، کہاجائے گا یہ تعلقہ اسپتال سیوہن ،رورل ہیلتھ سنٹر ایراضی ،رورل ہیلتھ سینٹر بھان،رورل ہیلتھ سینٹر جھانگارا اور تعلقہ سیوہن کے تمام بنیادی صحت مراکز کی ازسرنو تشکیل کرکے اور دوبارہ تنظیم سازی کرکے قائم کیا جائے گا۔

(2) انسٹیٹوٹ باڈی کارپوریٹ ہو گا، جس کے پاس حقیقی وارثی اور عام مہر ہو گی، اس کے ساتھ وہ دونوں قسم کی متحرک اور غیر متحرک ملکیت حاصل کرسکتا، رکھ سکتا یا نیکال کرسکتا ہے، اس پر بیان کیئے گئے نام سے کیس کرسکتا ہے اوراس پر کیس ہو سکتا ہے۔

جائیداد اور افراد

Property and Persons

4.(1) تمام ملکیتوں، حق اور فائدے، جس بھی قسم کے استعمال کیئے گئے ہوں، مزہ لیا گیا ہوں، قبضے میں رکھا گیا ہو، زیر ملکیت ہوں یا شامل ہوں، یا تعلقہ اسپتال سیوھن، رورل ہیلتھ سنٹر ایراضی، رورل ہیلتھ سینٹر بھان، رورل ہیلتھ سینٹر جھانگارا اور دوسرے تمام تعلقے سیوھن کی بنیادی صحت مراکز کی طرف سے ٹرسٹ میں رکھے گئے ہوں اور وہ ادارے کو منتقل ہو جائیں گی۔

(2) تمام افراد جو ذیلی دفعہ (۱) میں بیان کیئے گئے اسپتال، مراکز اور بنیادی صحت کے مراکز میں ملازمت کرتے ہوں،

وہ:

(i) ادارے میں ملازمت کے عرصے کے دوران ادارے سے ایسی تنخواہ اور الاؤنسز حاصل کریں گے جو ان کو ان کے ادارے سے منتقلی سے فوری پیشتر مل رہے تھے، اس سے کم نہیں ہوں گے، اور

(ii) ایسے ضوابط کے تحت چلائے جائیں گے، جو ادارے کی طرف سے بنائے گئے ہوں، بشرطیکہ ایسے ضوابط اس کے ادارے کی طرف منتقلی سے فوری پیشتر ان پر لاگو قانون سے کم فائدہ مند نہ ہوں۔

(3) ادارہ ذیلی دفعہ (۱) تحت منتقل کیئے گئے افراد کے سلسلے میں،

(i) ایسے تمام افراد انتظامی اور مالیاتی اختیارات استعمال کرے گا جو حکومت یا اس کے ماتحت اختیاری کی طرف سے استعمال لائق تھے،

(ii) ایسے کسی شخص کے خلاف انتظامی کاروائی کرے گا اور ایسے شخص کا معاملہ مزید قدم لینے کے لیئے حکومت کو بھیجے گا۔

4. ذیلی دفعہ (2) کے تحت تبادلہ کیئے گئے افراد ان کی تمام خدمات کے لیئے حکومت سے مراعات حاصل کریں گے، بشمول ادارے کے زیر تحت ان کی ملازمت، پنشن اور ان پر لاگو ہونے والے قواعد کے مطابق پنشن کی تبدیلی کی رقم اور حکومت سے حاصل کریں گے۔

ادارے کے کام

Functions of the Institute

5. انسٹیٹوٹ کے مندرجہ ذیل کام ہونگے:

(i) علاج کرنے اور میڈیکل سائنسز کے میدان میں عام بیماریوں کی جانچ کے لیئے

ضروری جدید طبی سہولیات حاصل کرنا،

(ii) مختلف عام بیماریوں کی جانچ اور علاج کے طریقے کار کو ترقی دلانا اور ہنر کے معیار کو بہتر بنانا،

(iii) نرسنگ، پیرامیڈکس، میڈکس اور بایو میڈکز پر زور دیتے ہوئے میڈیکل سائنسز کے اصولوں میں تدریسی، تربیتی اور ریفرشر کورسز کرانا،

(iv) پوسٹ گریجویئٹ ڈپلومہ، ماسٹر آف سرجری اور ڈائریکٹوریٹ آف میڈسنز،

(v) میڈیکل سائنسز کے میدان میں، بیماریوں کی قسم بچاؤ اور علاج کو جاری رکھنے اور تحقیق، سرویز، تجربات اور مظاہروں کی حوصلہ افزائی،

(vi) تحقیقی پیپرز، مطالعہ اور ایسے دوسرے کام جو انسٹیٹوٹ میں مکمل کیئے گئے ہوں یا کسی دوسری قسم کے ادارے یا مقامی یا بیرونی ایجنسی میں مکمل کیئے گئیے ہوں، شائع کرنا یا جو دوسری صورت میں ادارے کے لیئے بڑی اہمیت کے حامل ہوں،

(vii) سمینارز اور کانفرنسز کا اہتمام کرنا اور قومی اور بین الاقوامی ایجنسز، تنظیموں، ادارے اور ادارے کے دائرہ میں آنے والی سرگرمیوں یونیورسٹی کے تعاون کی حوصلہ افزائی، اور

(viii) ایسی دوسری سرگرمیاں کرنا اور ایسے دوسرے کام کرنا اور ایسی چیزیں کرنا جو ادارے کے مقاصد کے لئے ضروری ہوں، اور

ادارہ سب کے لیئے کھلا ہو گا

Institute open to all

6. ادارہ کسی بھی جنس، کسی بھی مذہب، نسل، طبقے، ذات، رنگ، یا ڈومیسائل سے تعلق رکھنے والے تمام افراد کے لیئے کھلا ہو گا جو ادارے کی طرف سے تدریس کی پیش کش کے کورسز میں داخلہ کے لیئے تعلیمی طور پر قابلیت رکھتے ہوں اور کوئی بھی شخص فقط جنس، مذہب، نسل، طبقے، ذات، رنگ اور ڈومیسائل کی بنیاد پر سہولت دینے سے منع نہیں کیا جائے گا۔

سرپرست
Patron

7.(1) سندھ کا گورنر ادارے کا سرپرست ہو گا۔

(2) سرپرست ادارے کے معاملات سے متعلق کسی بھی معاملے کے سلسلے میں خود سے جانچ یا تاچھ کرا سکتا ہے اور کسی فرد یا افراد کو وقتاً فوقتاً مندرجہ ذیل معاملات کی جانچ کرنے یا جانچ جاری رکھنے کی ہدایت کر سکتا ہے:

(a) ادارہ، اس کی عمارتوں، لیبارٹیریز، لائبریریز، اور دوسری سہولیات،

(b) کوئی ادارہ، شعبہ یا ادارے کی طرف سے سنبھالا گیا ہاسٹل،

(c) ادارے کی مالی اور انفرادی وسائل کی کمی،

(d) تدریس، تحقیق، نصاب اور ادارے کے دوسرے تعلیمی معاملات، اور

(e) سرپرست ذیلی دفعہ (2) کے تحت رپورٹ ملنے پر دورے کے نتائج کے سننے کے بعد بورڈ کو ان کی طرف سے اقدام لینے کے متعلق مشورہ دے گا۔

(4) بورڈ ایسے وقت کے اندر جیسا سرپرست کی طرف سے بیان کیا گیا ہو ایسے قدم کے متعلق، اگر کوئی ہوں، جیسا لیا گیا ہو یا دورے کے نتیجے پر قدم لینے کے لئے تجویز کیا گیا ہو اس کے متعلق بورڈ بات کرے گا۔

(5) جہاں بورڈ بیان کیئے گیئے وقت کے اندر قدم نہیں لیتا یا لیئے گئے قدم سرپرست ضروری سمجھے اور چیئرپرسن ایسی ہدایت پر عمل کرے گا۔

ادارے کے معاملات کا انتظام۔
Administration of the affairs of the Institute

8.(1) عام ہدایت اور ادارے کے انتظام اور اس کے معاملات بورڈ کے پاس رہیں گے، جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہو گا:

(i)	وزیر صحت یا اسکی غیر موجودگی میں نامزد کیا گیا شخص،	چیئرپرسن
(ii)	مقامی علائقے کا ایم پی اے،	وائس چیئرپرسن
(iii)	سید عبداللہ شاہ انسٹیٹوٹ آف میڈیکل سائنسز کی پیشنٹس	میمبر

	ویلفئیر سوسائٹی کا صدر،	
(iv)	ڈپٹی کمشنر جامشورو یا اس کا نامزد کیا گیا،	میمبر
(v)	سیکریٹری صحت یا اس کا نامزد کیا گیا،	میمبر
(vi)	سید عبداللہ شاہ انسٹیٹوٹ آف میڈیکل سائنسز کی پیشنٹس ویلفئیر سوسائٹی کے دو نامزد کیئے گئے،	میمبر
(vii)	اکیڈمک کاؤنسل کا ایک نامزد کیا گیا،	میمبر
(viii)	حکومت کی طرف نامزد کیا گیا میڈیکل سائنسز کے میدان میں مشہور ایک شخص	
(ix)	ڈائریکٹر	میمبر / سیکریٹری

بشرطیکہ وائس چیئرپرسن کی غیر موجودگی میں سید عبداللہ شاہ انسٹیٹوٹ آف میڈیکل سائنسز کی پیشنٹس ویلفیئر سوسائٹی کا صدر وائس چیئرپرسن کے طور پر کام کرے گا۔

(2) بورڈ ایسے دوسرے ماہر شامل کر سکتا ہے، جیسا وہ ضروری سمجھے۔

(3) ایکس آفیشو میمبر کے سوا میمبر بورڈ کو تحریر میں عہدے سے استعفیٰ دے سکتا ہے اور اس کے بعد عہدہ نہیں رکھ سکتا۔

(4) ایکس آفیشو میمبر کے سوا میمبر عہدہ نہیں رکھ سکتا اگر کسی مناسب سبب کے سوا بورڈ کے تین لگاتار اجلاس میں غیر حاضر رہتا ہے۔

(5) جب تک میمبر کے پاس عہدہ ہو، میمبر کے عہدے کی مدت، سوائے ایکس آفیشو میمبر کے، تین برس ہو گی۔

(6) جب کوئی شخص عہدہ رکھنے کے لیئے میمبر طور مقرر کیا جائے گا تو وہ عہدہ چھوڑنے پر میمبر نہیں رہے گا۔

بورڈ کے اختیارات اور کام۔

9.(1) بورڈ ادارے کے سلسلے میں انتظامی اور مالیاتی اختیار استعمال کرے گا، جیسا وہ اس کی بہتر اور موثر نمونے کارکردگی کے لیئے ضروری سمجھے۔

Power and Functions of the Board

(2) خاص طور پر اور بیان کردہ گنجائشوں کی عام حثیت سے تضاد کے سوا بورڈ کو اختیارات ہونگے:

(i) ادارے کی ملکیت، فنڈز اور وسائل رکھنے، سنبھالنے اور انتظام کرنے اور ادارے کے مقاصد کے لیئے رقم ادھار لینا جمع کرنا،

(ii) ادارے کی نگرانی کرنا اور تمام ضابطے رکھنا،

(iii) سالانہ تحقیقی پروگرام سالانہ رپورٹس اور ادارے کے اکاؤنٹ کی آڈٹ اسٹیٹمنٹس پر غور کرنا اور منظوری دینا،

(iv) ادارے کے ایسے تدریسی اور غیر تدریسی عملے کو مقرر کرنا اور ان کی ملازمت کے شرائط اور ضوابط بیان کرنا،

(v) پروفیسر شپس، ایسوسیٹ پروفیسر شپس، اسٹنٹ پروفیسر شپس، سنئیر رجسٹرارشپ اور لیکچرر شپس اور کئی دوسرے عہدے بنانا،

(vii) سالانہ اور نظر ثانی کیئے گئے بجٹ کھاتوں پر غور کرنا اور منظوری دینا اور خرچ کے ایک میجر ہیڈ میں دوسرے فنڈز کا استعمال کرنا اور آڈیٹرز مقرر کرنا،

(viii) ادارے کی طرف سے حاصل کی گئی اور خرچ کی گئی تمام رقوم اور ادارے کے اثاثوں اور بقایاجات کے لیئے اکاؤنٹس کے مناسب کتاب رکھنا اور انتظام کرنا،

(ix) طریقے کار کے اپنے قواعد بنانا،

(x) ضوابط بنانا،

(xi) اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے کمیٹیز یا ذیلی کمیٹیز مقرر کرنا، جیسا ضروری سمجھے: اور

(xii) کھاتوں کی منظوری کے سوا اپنے کوئی بھی اختیار ڈائریکٹر منتقل کرنا۔

بورڈ کے اجلاس۔

Meetings of the Board

10.(1) بورڈ کم از کم دو دفعہ سال میں کم سے کم تین ماہ کے وقفے سے ایسی تاریخوں پر اجلاس کرے گا جو چیئرپرسن کی مشاورت سے ڈائریکٹر کی طرف سے طے کی جائیں گی۔

بشرطیکہ چیئرپرسن کسی بھی وقت اجلاس طلب کر سکتا ہے۔

(2) چیئرپرسن اجلاس کی صدارت کرے گا۔

(3) چیئرپرسن کی غیر حاضری میں، اجلاس کی صدارت وائس چیئرپرسن کرے گا اور دونوں کی غیر حاضری میں، موجود میمبرز کی طرف سے مقرر کیا گیا میمبر صدارت کرے گا۔

(4) اجلاس کے لیئے کورم کل میمبرز کے ایک تہائی کے ہو گا، جس کی نسبت یکساں گنی جائے گی ہر کورم کی طلب کے لیئے ملتوی کیئے گئے اجلاس کے سلسلے میں کورم ضروری نہیں ہو گا۔

(5) چیئرپرسن کو ووٹ برابر ہونے کی صورت میں ووٹ حاصل ہو گا۔

(6) ڈائریکٹر بورڈ کا سیکریٹری ہوتے ہوئے اجلاس کے منٹس ریکارڈ کرے گا جو وہ تصدیق میں آنے والے اجلاس میں جمع کروائے گا۔

ادارے کا ڈائریکٹر۔
Director of the Institute

11. ڈائریکٹر بیان کی گئی شرائط اور ضوابط کے تحت بورڈ کی طرف سے مقرر کیا جائے گا، جو قانون کے تحت پاکستان میں قائم شدہ یونیورسٹی کی طرف سے یا عالمی ساکھ رکھنے والی یونیورسٹی کی طرف سے بیان کی گئی قابلیت کا حاصل ہو گا اور اس کو میڈیکل سائنسز انسٹیوٹ کی مینجمنٹ کے میدان میں کم از کم دس برس کا تجربہ حاصل ہو گا۔

بشرطیکہ اس ایکٹ کی شروعات سے فوری تعلقہ اسپتال سیوھن کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ کا عہدہ رکھنے والا ادارے کا پہلا ڈائریکٹر ہو گا۔

ادارے کے اختیارات
Powers of Director

12.(1) ڈائریکٹر ادارے کا تعلیمی اور ایگزیکٹو سربراہ ہو گا اور اس ایکٹ کی گنجائشوں اور ضوابط کے تحت ادارے کے معاملات کو دیکھے گا اور اس کے مندرجہ اختیار اور کام ہونگے:

(i) ادارے کے ریکارڈ اور مہر تحویل میں رکھنا،

(ii) ادارے میں کام کرنے والے ملازمین یا افراد کی ماہانہ تنخواہوں اور الاؤنسز کی ادائیگی کرے گا۔

(iii) میڈیکل کیئر کی فراہمی کے لیئے ادارے کی تعلیمی اور تحقیقی سرگرمیوں کے لیئے

ذمہ دار ہوگا اور اس بات کو یقینی بنائے گا کہ ایکٹ کی گنجائشوں اور ضوابط کا ایمانداری سے خیال رکھا جارہاہے،

(iv) بجٹ میں نہ فراہم کیئے گئے کسی بیان نہیں کیئے گئے آئٹم کے لیئے مالی سال کے دوران رقم منظور کرنے یادوبارہ ترتیب دینے کے لیئے جو ایک دولاکھ (دوسوہزار) روپئے سے کم نہ ہوگی اور اس سلسلے میں بجٹ کھاتے اور سپلمینٹری بجٹ کھاتے تیار کرنے کے لیئے آنیوالے اجلاس میں رپورٹ جمع کرانا اور ایسی ہی منظوری کے لیئے بورڈ کے سامنے پیش کرنا،

(v) مکمل طور منظور شدہ اور بااختیار بنائے گئے کسی بھی بجٹ کے ہیڈز میں سے بلز کی ادائیگی منظور کرنا،

(vi) بورڈ کے سیکریٹری کے طور پر کام کرنا اور چیئرپرسن کی مشاورت سے بورڈ اور اس کی کمیٹیز کے اجلاس کے نوٹسز جاری کرنا اور اجلاس کے منٹس اور ریکارڈ اور کاروائیاں سنبھالنا،

(vii) بورڈ کے فیصلوپر عمل درآمد کے لیئے قدم اُٹھانا،

(viii) ادارے کی تمام خط وکتابت کرنا،

(ix) تدریسی اور غیر تدریسی عہدے پیدا کرنا اور عارضی بنیادوں پر پر کرنا جن کا عرصہ چھ ماہ سے زائد نہ ہو،

(x) بورڈ کے بجائے ڈیڈز اور دستاویز تیار کرنا، اور

(xi) ایسی تما ذمہ داریاں سرانجام دیناجو ان کو بورڈ کی طرف سے سونپی گئی ہوں۔

(2) ڈائریکٹر تمام ہر معاملے میں بورڈ کی پیشگی منظوری کے سوایاجب تک بجٹ میں پہلے سے منظور نہیں کیا گیاہو، سول کاموں کے آئٹمز، اہم خرچ کے اوزاروں یا گاڑیوں کے خرچ کی اجازت نہیں دے گا۔

(3) ڈائریکٹر بورڈ کی طرف سے بنائی گئی کمیٹی یا ذیلی کمیٹی کا ایکس آفیشو میمبر ہوگا اور ایسی کمیٹیز کے اجلاس کی صدارت کرے گا۔

(4) اگر ڈائریکٹر مطمعئن ہے کہ سلیکشن بورڈ یا اکیڈمک کاؤنسل کی کوئی کاروائی اس

ایکٹ کی گنجائشوں کے مطابق نہیں ہے تو وہ معاملے کے متعلق بورڈ کو رپورٹ کرے گا، جس کا فیصلہ حتمی ہو گا۔

(5) ڈائریکٹر اپنے کوئی بھی اختیار سوائے اسے سونپے گئے اختیار کے ادارے کے کسی عملدار یا کمیٹی کو ایسی شرائط کے تحت سونپ سکتا ہے، جیسا وہ مناسب سمجھے۔

اکیڈمک کاؤنسل۔

Academic Council

13.(1) ادارے کے پاس ایک اکیڈمک کاؤنسل ہو گی جو ایسے کام سرانجام دے گی جو اس کو اس ایکٹ یا ضوابط کے تحت بورڈ کی طرف سے سونپے گئے ہوں۔

(2) اکیڈمک کاؤنسل ڈائریکٹر جو چیئرپرسن ہو گا اور ادارے کے تمام پروفیسرز اور اسیوسیئٹ پروفیسرز پر مشتمل ہو گا۔

(3) اکیڈمک کاؤنسل ھیلتھ سائنسز سے متعلق ایسے دوسرے ماہرین اپنے ساتھ رکھ سکتی ہے، جیسا وہ ضروری سمجھے۔

(4) اکیڈمک کاؤنسل کے اجلاس آزادانہ طور پر طلب کیے جائین گے، جتنا ممکن ہو سکیں، لیکن سال میں چار دفعہ سے کم نہیں ہونگے۔

(5) اجلاس کا کورم اکیڈمک کاؤنسل کے کل میمبرز کے نصف کے برابر ہو گا جس کی نسبت یکساں ہو گی۔

ادارے کے عملداروں اور عملے کی مقرری اور شرائط اور ضوابط

Appointments and terms and conditions of officers and staff of the institute

14. ادارہ اپنے کاموں کی موثر کارکردگی کے لیئے ایسے عملدار اور عملہ، مقرر کر سکتا ہے، جس کے پاس ایسی پروفیشنل، ٹیکنکل یا منسٹریل قابلیت اور تجربہ ہو اور ایسے طریقے اور ایسی شرائط اور ضوابط کے تحت، جیسا بیان کیا گیا ہو۔

سلکیشن بورڈ Selection Board	15.(1) ایک سلیکشن بورڈ ہو گا، جو ڈائریکٹر اور ایسے دوسرے میمبرز پر مشتمل ہو گا، جیسا بورڈ مقرر کرے۔ (2) ڈائریکٹر سیلیکشن بورڈ کا چیئرپرسن ہو گا۔ (3) سلیکشن بورڈ کے اجلاس کے لیئے کورم اس کے میمبرز کی دو تہائی سے کم نہیں ہو گا۔ (4) ایکس آفیشو میمبر کے سوا سلیکشن بورڈ کا میمبر دو سال کے عرصے کے عہدہ رکھے گا۔ (5) سلیکشن بورڈ کا کوئی میمبر جو کسی عہدے کے لیئے امیدوار ہے، جس کی، مقرری ہونی ہے، وہ سلیکشن بورڈ کی ایسی کاروائی میں حصہّ نہیں لے گا۔
فنڈ Fund	1.16 ادارے کا ایک علحیدہ فنڈ ہو گا، جس کو سید عبداللہ شاہ انسٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز فنڈ کہا جائے گا۔ (2) فنڈ مشتمل ہو گا۔ (a) وفاقی، صوبائی اور مکانی حکومتوں سے حاصل کی گئی گرانٹس اور سبسڈی، (b) چندہ، اوقاف اور ذخیرہ، (c) سرمایہ کاری اور ذخیرہ میں سے آمدنی (d) ادارے کی اشاعتوں کی رائلٹیز اور ادارے کی طرف سے فراہم کی گئی خدمات کے لیے دوسرے چارجز، (e) فیس، ادارے کی اشاعتوں کی رائلٹیز اور ادارے کی طرف سے فراہم کی گئی خدمات کے لیے دوسرے چارجز، (f) کسی پاکستان یا غیر ملکی ڈونر ایجنسی سے حاصل شدہ تمام رقوم۔
فنڈ جمع کرنا Crediting of the funds	.17 فنڈ میں جمع شدہ رقوم بورڈ کی طرف سے منظور شدہ کسی شیڈولڈ بینک میں رکھی جائیں گی۔

فنڈز کی سرمایہ کاری اور استعمال

Investment and utilization of the Funds

.18 بورڈ وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت کے کسی سیکورٹی یا حکومت کی طرف سے منظور شدہ کسی دوسری سیکورٹی میں اپنے فنڈ کی سرمایہ کاری کرے گا۔

اکاؤنٹس سنبھالنا اور اکاؤنٹس کی آڈٹ

Maintenance of accounts and audit of accounts

(1).19 بورڈ ادارے کے اکاؤنٹس ایسے طریقے اور اس طرح سنبھالے گا، جیسا بیان کیا گیا ہو۔

(2) اکاؤنٹ سال میں ایک دفعہ بورڈ کی طرف سے مقرر کیئے گئے آڈیٹر کی طرف سے آڈٹ کیا جائے گا۔

(3) اکاؤنٹس کا سالانہ بیان اور اس سلسلے میں آڈٹ رپورٹ آڈیٹر کی طرف سے بورڈ کے غور کرنے کے لیئے ایسا قدم لینے کے لیئے جمع کرائی جائے گی، جیسا ضروری ہوں۔

سالانہ رپورٹس اور پیریڈیکل رٹرنس

Annual reports and periodical returns

.20 ڈائریکٹر بورڈ کی منظوری سے ایسے وقتی ریٹرنس، سالانہ اکاؤنٹس کے بیان اور تفصیل یا معلومات حکومت کو جمع کروائے گا، جسا حکومت کی طرف سے طلب کیا جائے۔

رکاوٹیں ہٹانا

Removal of difficulties

21. اگر اس ایکٹ کی گنجائشوں کے پہلے عملدرآمد میں کوئی رکاوٹ پیش آئے، تو حکومت چیئرپرسن کی سفارش پر یا دوسری صورت میں، ایسی رکاوٹ ہٹانے کے لیے مناسب ہدایت دے گی۔

دائرہ اختیار پر پابندی

Bar of Jurisdiction

22. کسی بھی عدالت کو اس ایکٹ کے تحت اچھی نیت سے کچھ کرنے یا کچھ کرنے کے ارادے یا کچھ کرنے کی کوشش پر کوئی کاروائی کرنے، کوئی فیصلہ سنانے یا کوئی حکم جاری کا دائرہ اختیار نہیں ہوگا۔

چھوٹ

Indemnity

23. اس ایکٹ کے تحت اچھی نیت سے کچھ کرنے کے یا کچھ کرنے کے یا کچھ کرنے کے ارادے یا کچھ کرنے کی کوشش پر حکومت، بورڈ یا کسی شخص کے خلاف کوئی مقدمہ یا کوئی قانونی کاروائی نہیں کی جائے گی۔

ضوابط بنانے کے اختیار

Power to make regulations

24. حکومت کی منظوری سے، بورڈ سرکاری گزیٹ میں نوٹی فیکیشن کے ذریعے ضوابط بنا سکتا ہے، جو اس ایکٹ کی گنجائشوں سے تضاد میں نہ ہوں، جو اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضروری ہوں۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔